صحرائی ایمبولینس کا ہفتہ میں دو بار سفر

(نمائندہ) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ریگزار تحصیل کے دور دراز دیہات میں صحت کی بنیادی سہولیات کو گھر کی دہلیز تک پہنچانے کے لیے ایک خصوصی ایمبولینس سروس کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ یہ ایمبولینس ہفتے میں دو بار صحرائی علاقوں کا سفر کرے گی اور زچہ و بچہ کی دیکھ بھال، ٹیکہ کاری اور ذیابیطس کے مریضوں کی باقاعدہ جانچ کو یقینی بنائے گی۔ منصوبے کا افتتاح ڈپٹی کمشنر ٹوبہ ٹیک سنگھ نے ریگزار تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کے سامنے کیا۔ ان کے مطابق ضلع کے ستر فیصد دیہی علاقوں میں خواتین کو زچگی کے وقت ہسپتال تک پہنچنے میں جو دشواری پیش آتی ہے، اس کے پیش نظر یہ اقدام نہایت ضروری تھا۔

ایمبولینس میں ایک لیڈی ہیلتھ وزیٹر، ایک ڈرائیور اور ایک ٹیکنیشن کو تعینات کیا گیا ہے جو ہر سفر کے دوران حاملہ خواتین کا معائنہ کرے گا، ضروری ادویات ساتھ لے جائے گا اور ریکارڈ کو ڈیجیٹل انداز میں محفوظ کرے گا تاکہ اگلے دورے پر اس کا موازنہ کیا جا سکے۔ ڈرائیور کے مطابق ریگزار کے ریتلے راستوں پر سفر کرنا موسم کے لحاظ سے کافی مشکل ہے اور بعض مقامات پر گاڑی کو ریت سے نکالنے کے لیے اضافی عملہ درکار ہوتا ہے، اس لیے ایمبولینس کے ساتھ ایک چھوٹا ریسکیو کٹ بھی رکھا گیا ہے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نگہت صبا نے بتایا کہ ابتدائی مرحلے میں ضلع کے پانچ یونین کونسلوں کے دیہات کو ترجیح دی گئی ہے جہاں زچگی کے دوران اموات کی شرح سب سے زیادہ رپورٹ ہوئی تھی۔ ان کے مطابق اگر یہ ماڈل کامیاب رہا تو اسے اگلے مالی سال میں ضلع کے باقی دیہی علاقوں تک وسیع کیا جائے گا۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ منصوبے کا دارومدار مقامی کمیونٹی کی شمولیت پر ہے اور لیڈی ہیلتھ ورکرز کو علاقے کے معززین کے ساتھ مل کر کام کرنا ہوگا تاکہ اعتماد قائم رہ سکے۔

مقامی لیڈی ہیلتھ وزیٹر شمیم اختر نے بتایا کہ وہ پہلے ہی دو دیہات میں گھر گھر جا کر ریکارڈ مرتب کر رہی ہیں اور ایمبولینس کے آنے سے ان کا کام مزید آسان ہو جائے گا۔ ایک بزرگ شہری نے کہا کہ ماضی میں مریض کو چارپائی پر ڈال کر ریگزار سے باہر لانا پڑتا تھا جو ایک دن کا کام تھا، اب امید ہے کہ وقت اور پیسے دونوں بچیں گے۔ ضلع کے ریسکیو ادارے نے بھی یقین دہانی کرائی ہے کہ ایمبولینس کی دیکھ بھال کے لیے ورکشاپ ہر ماہ معائنہ کرے گی تاکہ سفر کے دوران کسی تکنیکی خرابی سے بچا جا سکے۔

صحرائی ایمبولینس کا ہفتہ میں دو بار سفر

(نمائندہ) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ریگزار تحصیل میں صحت کی بنیادی سہولیات کو گھر کی دہلیز تک پہنچانے کے لیے ایک خصوصی ایمبولینس سروس کا آغاز کر دیا گیا ہے جو ہفتے میں دو بار صحرائی علاقوں کا سفر کرے گی۔ منصوبے کا افتتاح ڈپٹی کمشنر ٹوبہ ٹیک سنگھ نے ریگزار تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کے سامنے کیا۔ ان کے مطابق ضلع کے ستر فیصد دیہی علاقوں میں خواتین کو زچگی کے وقت ہسپتال تک پہنچنے میں جو دشواری پیش آتی ہے، اس کے پیش نظر یہ اقدام نہایت ضروری تھا۔

ایمبولینس میں ایک لیڈی ہیلتھ وزیٹر، ایک ڈرائیور اور ایک ٹیکنیشن کو تعینات کیا گیا ہے جو ہر سفر کے دوران حاملہ خواتین کا معائنہ کرے گا، ضروری ادویات ساتھ لے جائے گا اور ریکارڈ کو ڈیجیٹل انداز میں محفوظ کرے گا تاکہ اگلے دورے پر اس کا موازنہ کیا جا سکے۔ ڈرائیور کے مطابق ریگزار کے ریتلے راستوں پر سفر کرنا موسم کے لحاظ سے کافی مشکل ہے اور بعض مقامات پر گاڑی کو ریت سے نکالنے کے لیے اضافی عملہ درکار ہوتا ہے، اس لیے ایمبولینس کے ساتھ ایک چھوٹا ریسکیو کٹ بھی رکھا گیا ہے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نگہت صبا نے بتایا کہ ابتدائی مرحلے میں ضلع کے پانچ یونین کونسلوں کے دیہات کو ترجیح دی گئی ہے جہاں زچگی کے دوران اموات کی شرح سب سے زیادہ رپورٹ ہوئی تھی۔ ان کے مطابق اگر یہ ماڈل کامیاب رہا تو اسے اگلے مالی سال میں ضلع کے باقی دیہی علاقوں تک وسیع کیا جائے گا۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ منصوبے کا دارومدار مقامی کمیونٹی کی شمولیت پر ہے اور لیڈی ہیلتھ ورکرز کو علاقے کے معززین کے ساتھ مل کر کام کرنا ہوگا تاکہ اعتماد قائم رہ سکے۔

مقامی لیڈی ہیلتھ وزیٹر شمیم اختر نے بتایا کہ وہ پہلے ہی دو دیہات میں گھر گھر جا کر ریکارڈ مرتب کر رہی ہیں اور ایمبولینس کے آنے سے ان کا کام مزید آسان ہو جائے گا۔ ایک بزرگ شہری نے کہا کہ ماضی میں مریض کو چارپائی پر ڈال کر ریگزار سے باہر لانا پڑتا تھا جو ایک دن کا کام تھا، اب امید ہے کہ وقت اور پیسے دونوں بچیں گے۔ ضلع کے ریسکیو ادارے نے بھی یقین دہانی کرائی ہے کہ ایمبولینس کی دیکھ بھال کے لیے ورکشاپ ہر ماہ معائنہ کرے گی تاکہ سفر کے دوران کسی تکنیکی خرابی سے بچا جا سکے۔

ریگزار میں صحرائی ایمبولینس کا ہفتہ میں دو بار سفر

(نمائندہ) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ریگزار تحصیل میں صحت کی بنیادی سہولیات کو گھر کی دہلیز تک پہنچانے کے لیے ایک خصوصی ایمبولینس سروس کا آغاز کر دیا گیا ہے جو ہفتے میں دو بار صحرائی علاقوں کا سفر کرے گی۔ منصوبے کا افتتاح ڈپٹی کمشنر ٹوبہ ٹیک سنگھ نے ریگزار تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کے سامنے کیا۔ ان کے مطابق ضلع کے ستر فیصد دیہی علاقوں میں خواتین کو زچگی کے وقت ہسپتال تک پہنچنے میں جو دشواری پیش آتی ہے، اس کے پیش نظر یہ اقدام نہایت ضروری تھا۔

ایمبولینس میں ایک لیڈی ہیلتھ وزیٹر، ایک ڈرائیور اور ایک ٹیکنیشن کو تعینات کیا گیا ہے جو ہر سفر کے دوران حاملہ خواتین کا معائنہ کرے گا، ضروری ادویات ساتھ لے جائے گا اور ریکارڈ کو ڈیجیٹل انداز میں محفوظ کرے گا تاکہ اگلے دورے پر اس کا موازنہ کیا جا سکے۔ ڈرائیور کے مطابق ریگزار کے ریتلے راستوں پر سفر کرنا موسم کے لحاظ سے کافی مشکل ہے اور بعض مقامات پر گاڑی کو ریت سے نکالنے کے لیے اضافی عملہ درکار ہوتا ہے، اس لیے ایمبولینس کے ساتھ ایک چھوٹا ریسکیو کٹ بھی رکھا گیا ہے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نگہت صبا نے بتایا کہ ابتدائی مرحلے میں ضلع کے پانچ یونین کونسلوں کے دیہات کو ترجیح دی گئی ہے جہاں زچگی کے دوران اموات کی شرح سب سے زیادہ رپورٹ ہوئی تھی۔ ان کے مطابق اگر یہ ماڈل کامیاب رہا تو اسے اگلے مالی سال میں ضلع کے باقی دیہی علاقوں تک وسیع کیا جائے گا۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ منصوبے کا دارومدار مقامی کمیونٹی کی شمولیت پر ہے اور لیڈی ہیلتھ ورکرز کو علاقے کے معززین کے ساتھ مل کر کام کرنا ہوگا تاکہ اعتماد قائم رہ سکے۔

مقامی لیڈی ہیلتھ وزیٹر شمیم اختر نے بتایا کہ وہ پہلے ہی دو دیہات میں گھر گھر جا کر ریکارڈ مرتب کر رہی ہیں اور ایمبولینس کے آنے سے ان کا کام مزید آسان ہو جائے گا۔ ایک بزرگ شہری نے کہا کہ ماضی میں مریض کو چارپائی پر ڈال کر ریگزار سے باہر لانا پڑتا تھا جو ایک دن کا کام تھا، اب امید ہے کہ وقت اور پیسے دونوں بچیں گے۔ ضلع کے ریسکیو ادارے نے بھی یقین دہانی کرائی ہے کہ ایمبولینس کی دیکھ بھال کے لیے ورکشاپ ہر ماہ معائنہ کرے گی تاکہ سفر کے دوران کسی تکنیکی خرابی سے بچا جا سکے۔

##